ارفع الدرجات
مع
تشریح تحقیقات
تحقیقات
شیخ الحدیث علامہ قاضی
عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
مکتبہ امام احمد رضا

............جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں............

نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات

مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی

کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی

طباعت : ستمبر 2012

قیمت: -/170روپے

ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail:Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ

کا آپ پر بہت بڑا۔

اور رب تعالی نے فرمایا" الرحمن علم القران خلق الانسان علمه البيان" رحمان نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا،"ما کان وما کان یکون" کا بیان انہیں سکھایا۔ اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "ادبنی ربی فاحسن تادیبی" میرے رب نے مجھے اچھا ادب سکھایا۔

جہاں تک جبرائیل کی طرف سکھانے کی نسبت کی گئی وہ مجازی طور پر تھی، حقیقی تعلیم اللہ تعالی کی طرف سے ہی تھی، جبرائیل رب تعالی کا پیغام پہنچاتے تھے تو تلقین جبرائیل کی جانب سے پائی گئی۔ یہ ایسے ہی ہے جیسا کے رب تعالی نے فرمایا "الله يتوفى الانفس" "اللہ نفسوں کو فوت کرتا ہے لیکن دوسرے مقام میں فرمایا" قل يتوفاكم ملك الموت "فرمادیجئے! تمہیں ملک الموت فوت کرتا ہے، یعنی حقیقی طور پر تو موت رب تعالی کی طرف سے حاصل ہوتی ہے اور مجازی طور پر عزرائیل کی طرف بھی نسبت پائی گئی ہے کہ وہ رب تعالی کے حکم سے روح قبض کرتا ہے۔ (کبیر)

نوح علیہ السلام اور نبی کریم ﷺ کے مقامات میں فرق بھی قرآن پاک کی آیات کو دیکھنے سے واضح ہو جاتا ہے۔ رب تعالی نے نوح کے متعلق ارشاد فرمایا۔

انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل ان ياتيهم عذاب اليم" بیشک ہم نے نوح کو بھیجا ان کی قوم کی طرف کہ تم اپنی قوم کو ڈراؤ ان کے پاس دردناک عذاب آنے سے پہلے

اور نبی کریم ﷺ کے متعلق ارشاد فرمایا:" وما ارسلنك الا رحمة العالمين "اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر تمام جہانوں کے لئے رحمت۔ یعنی نوح کی ابتداء عذاب سے ہوئی اور نبی کریم ﷺ کی رحمت سے۔ اور نوح علیہ السلام کی انتہاء کو رب تعالی کے اس ارشاد میں دیکھئے" رب لا تذر على الارض من الكافرين ديارا "اے میرے رب زمین پر کافروں کی کوئی بستی نہ چھوڑ ولیکن رسول ﷺ کی انتہاء کے متعلق رب تعالی نے ارشاد فرمایا "عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا" قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب ایسی جگہ پر کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں۔ یعنی آپ کی